

سبق نمبر 6

ہم کیسے جانتے ہیں کہ بائبل خدا کا کلام ہے

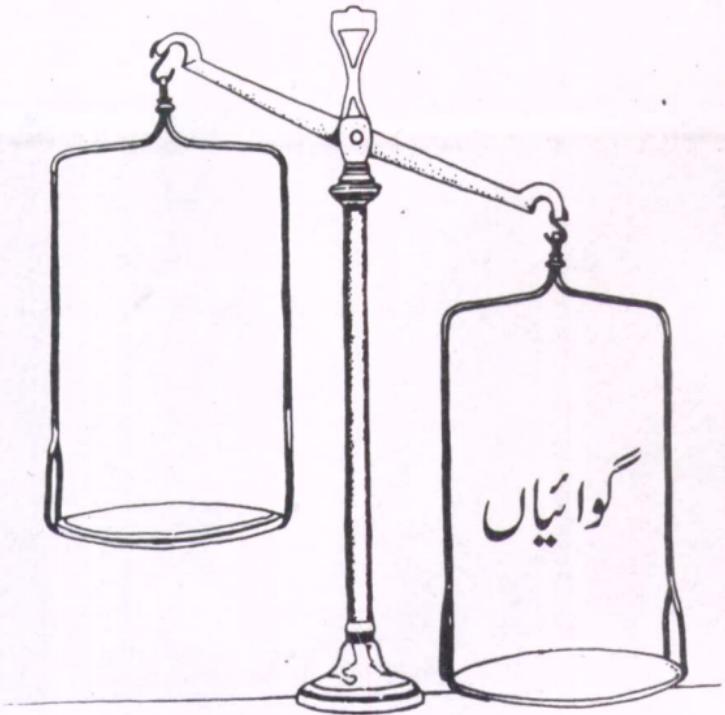
تقریباً ہر مسیحی کو کبھی نہ کبھی اس سوال کا سامنا کرنا پڑتا ہے

"آپ کیسے جانتے ہیں کہ بائبل مقدس حقیقی ہے؟"

یہ سوال نیا نہیں ہے۔ انسان کی ابتدائی آزمائش بھی خدا کے کلام پر حملہ سے شروع ہوئی۔ یعنی اس پر شک کیا گیا تھا ابليس نے سانپ کی شکل میں حوا سے کہا، "کیا واقعی خدا نے کہا ہے.....؟" (دیکھئے پیدائش 1:3)

ابليس آج بھی وہی شک پیدا کرتا ہے۔ جب یوس کو بیان میں آزمایا گیا تو خدا کا کلام دشمن کے خلاف اس کا محافظ تھا۔ ہم اس وقت بھی خدا کے کلام کو استعمال کرتے ہیں جب خوف اور شکوہ کا شکار ہونے والے لوگوں کی مدد کرنا چاہتے ہوں۔ ہم ان لوگوں کی مدد اور راہنمائی کرنے کے لئے بھی خدا کے کلام کو استعمال کرتے ہیں جو سنجیدگی سے سوالات پوچھتے ہیں کیونکہ وہ صحیح راہ کو جانا چاہتے ہیں۔ اور جو کوئی تم سے تمہاری امید کی وجہ دریافت کرے اس کو جواب دینے کے لئے ہر وقت مستعد رہو گر حلم اور خوف کے ساتھ (1۔ پلرس 15:3-16)

پچھلے دو اسیق میں ہم نے بائبل مقدس کی کتابوں کے مواد اور موضوع کے متعلق سیکھا۔ اب آئیں اس سوال کا جواب ٹلاش کسیں کہ ہم کیوں بائبل مقدس کی صداقت پر ایمان رکھتے ہیں۔



اس سبق میں آپ پڑھیں گے

کلام کے اثرات

کلام کی کثرت اور وحدت

کلام کا لاخطا ہونا

کلام کے متعلق دریافتیں

کلام میں قابل قدر خصوصیت

کلام میں مصنف کا نام

کلام کو لاخطا ثابت کرنے کے طریقے

کلام کی باتا

یہ سبق آپ کی مدد کرے گا

☆ ان اس باب کو بیان کرنے میں کہ باسل مقدس کیوں خدا کا کلام ہے۔

☆ اس حقیقت کو تسلیم کرنے میں کہ باسل مقدس ایک صداقت ہے اور اسکا اطلاق آپکی شخصی زندگی پر ہوتا ہے۔

لفظ "شادوت دینا" کا مطلب ہے ثابت کرنا و اوضع طور پر پیش کرنا۔

هم ایسی نو⁽⁹⁾ شادوتوں کا مطالعہ کرسن گے جو ثابت کرتی ہیں کہ باسل مقدس خدا کا کلام ہے۔

اثرات

کثرت اور وحدت

لاخطا ہونا

دریافتیں

فضیلت

مصنف کا نام

نبوت کی تمجیل

لاخطا ثابت کرنے کے طریقے

بنا

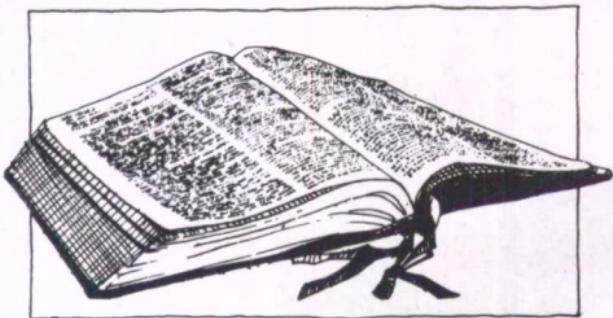
کلم کے اثرات

مقصد نمبر ۱:- اس حقیقت کو جانتا کہ کلام مقدس میں زندگیوں کو تبدیل کرنے کے وعدوں کی تمجیل اس بات کی شادوت ہے کہ باسل مقدس خدا کا کلام ہے
باسل مقدس کے انسانی سمجھ سے بالآخر اثرات اس کی مافوق الفطرت ابتداء
کا ہوتا ہے۔ اس کے وعدوں کی تمجیل اس کی صداقت اور اس کے مستند ہونے کا
ثبوت ہے۔

معجزاتی شفا، منشیات اور شراب نوشی سے چھکارا، زندگیوں کا تبدیل ہونا اور باسل
مقدس میں کئے گئے وعدوں کی بنیاد پر تمجیل، لاکھوں لوگوں کی دعاوں کا جواب ملتا انسی

اثبات کا حصہ ہیں جو ہمیں قائل کرتے ہیں کہ یہ وعدے خدا کی طرف سے کئے گئے تھے۔ ایک دفعہ ایک دہریہ نے ایک مبشر کو مناظرہ کی دعوت دی۔ مبشر نے ایک شرط پر دعوت قبول کی کہ وہ ایک سو لوگوں کو لائے گا جو یہ گواہی دیں گے کہ مسیحت نے کس طرح ان کی زندگیوں کو تبدیل کیا۔ اسی طرح دہریہ بھی ایسے ایک سو لوگوں کو لائے گا جو یہ گواہی دیں گے کہ دہریت نے ان کی زندگیوں کو کس طرح تبدیل کیا۔ اب یہ بتانے کی ضرورت نہیں کہ مناظرہ نہ ہوسکا کیونکہ دہریہ اس شرط کو پورا نہ کر سکا۔

جب خدا با بَل مقدس کے ذریعہ ہم سے کلام کرتا ہے وہ ہماری زندگیوں کو تبدیل کرتا ہے اور شخصی طور پر خاندانی طور پر اور عالمگیر سطح پر اخلاقی معیار کو بلند کرتا ہے۔



عملی کام

برازیل میں ایک جائزہ سے یہ ظاہر ہوا ہے کہ گذشتہ دو پیشتوں سے غیر مسیحیوں کی نسبت مسیحیوں میں معاشی استحکام اور خاندانی اتحاد زیادہ ہے۔ اس ثبوت کی بنیاد پر درج ذیل بیان کو مکمل کرسی۔

۱۔ بَل مقدس کا اثر جو زندگیوں کو بہتری کے لئے تبدیل کرتا ہے اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ بَل مقدس

- ا) خدا کی کتاب ہے جس کے ذریعہ وہ کام کرتا ہے۔
- ب) ایک بہت بڑی جلسازی ہے جس سے لوگوں کو فریب دیا جاتا ہے۔
- ج) جدید نفیات پر ایک کتاب ہے۔

کلام کی کثرت اور وحدت

مقصد نمبر ۲۔ اس بات کی وضاحت کرنا کہ وحدت اور کثرت چیزے نظریات کا اطلاق کلام پر کس طرح کیا جاسکتا ہے۔

فرض کس کے 40 اشخاص بائبل مقدس کو لکھ رہے ہیں۔ جن میں شرع اور طب کے ماہرین ماہی گیر، بادشاہ کسان، شعرا، سپاہی تاجر اور چوہا ہے شامل ہیں۔ انہوں نے 1600 سال کے دوران ہونے والے واقعات کو بیان کیا جن میں 1500 ق۔ م میں موسیٰ کی شریعت کے لکھے جانے سے 100ء میں یوتحاعارف کا مکاشنہ لکھے جانے تک کے واقعات شامل ہیں۔

بائبل مقدس کے مختلف ادوار اور محل وقوع، مصنفوں کے مختلف پس منظروں اور دلچسپیاں اس بات کو قدرے مشکل بنا دیتی ہیں کہ ان کی کتاب میں وحدت اور ہم آہنگی پائی جائے۔ لیکن بائبل مقدس میں یہ بات موجود ہے مرکزی خیال کی وحدت اور بیشمار مصنفوں کی تحریروں میں تعلیمی ہم آہنگی کا پایا جانا اس بات کا ثبوت ہے کہ انہوں نے اس ایک ہی منع یعنی خدا سے الامام کو حاصل کیا

عملی کام

2۔ اس جملہ کو درست طور سے مکمل کرنے والے حرف کے گرد دائہ لگائیں۔ لفظ وحدت اور کثرت کا اطلاق کلام مقدس پر کیا جاسکتا ہے کیونکہ

- ا) اس کتاب کو تحریر کرنے کیلئے ایک ہی شخصیت یعنی خدا نے تحریک دی
 ب) مرکزی خیال اور وحدت میں اختلاف کا ہوتا ہم ہے
 ج) متعدد مصنفین نے ایک ہی مرکزی موضوع کے متعلق تحریر کیا
 د) مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے لوگوں کے سوچنے کا انداز اکثر ایک جیسا ہوتا ہے

کلم کا لخطا ہونا

مقصد نمبر ۳ :- ایسے دو اثبات کی نشاندہی کرنا جو کلام کے لاختا ہونے کو واضح کرتے ہوں۔

بائبل مقدس اس لئے غلطیوں سے مبرایا پاک ہے کیونکہ اس میں شامل کردار، واقعات، نسب نامے، معاشرتی رسم و رواج اور سیاسی پیش رفت سب کچھ تاریخی طور پر درست ہے

جوں جوں علم بڑھتا جاتا ہے غلط نظریات کو رد کر دیا جاتا ہے نصابی کتب کو تبدیل کرنا پڑتا ہے لیکن بائبل مقدس کو تبدیل نہیں کیا جاسکتا۔ اس کے مصنفین کو ان کے دور کے مشہور غلط عقائد کے خطرے کا سامنا تھا لیکن خدا نے انہیں بائبل مقدس میں کسی بھی ایسے غلط عقیدہ کو شامل کرنے سے باز رکھا۔ خدا نے اسے غلطیوں سے پاک رکھا اور کلام مقدس کی فسیحت آج بھی قابل عمل ہے۔

اگرچہ دو اشخاص کے سوچنے کا انداز ایک دوسرے سے مختلف ہوتا ہے تو بھی خدا نے ان مصنفین کو ہدایت دی کہ جب وہ اپنے مرکزی خیال کو مختلف پہلوؤں سے پیش کریں تو ایک دوسرے کی تردید نہ کرس۔

دنیاوی مورخین کسی مقصد کے تحت اپنے راہنماؤں اور قوموں کی غلطیوں کو چھپا سکتے ہیں لیکن بائبل مقدس غیر جانبدار اور درست ہے۔ جو حلقہ کو جوں کا

توں بیان کرتی ہے۔

بائبل مقدس نہ صرف لوگوں کی راستبازی کو بیان کرتی ہے بلکہ ان کی ناکامیوں اور گناہوں کے بارے میں بھی بتاتی ہے۔ یہ سب کچھ اس لئے لکھا گیا تاکہ ہم دوسروں کی غلطیوں سے سبق یکھ سکیں۔ بائبل مقدس چونکہ کسی بات کو پوشیدہ نہیں رکھتی اس لئے اس کا لاختا ہوتا روز روشن کی طرح عیا ہے۔



عملی کام

۳۔ عبرانی تاریخ کے طور پر بائبل مقدس عبرانی قوم اور اسکے سورماؤں کے گناہ اور سزا دونوں کو قلمبند کرتی ہے کیونکہ یہ تو تاریخ کی خصوصیت ہے کہ تو میں اپنی ناکامیوں کی سچائی کے متعلق سننا چاہتی ہیں۔
۴۔ اسکے لاختا ہونے کا ثبوت ہے اور اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ بائبل مقدس خدا کے نقطہ نظر سے لکھی گئی۔

۵۔ بائبل مقدس کے لاختا ہونے کا ایک ثبوت یہ ہے کہ
۱۔ مصنفین نے بائبل مقدس میں اس دور کے اہم عقائد کو شامل کیا۔
۲۔ مصنفین نے غلطیوں سے بچنے کے لئے دیگر تحریری سے مدد حاصل کی۔
۳۔ خدا نے مصنفین کو ہدایات دیں تاکہ انکی تحریری میں تضاد نہ ہو۔

اپنے جوابات کی پڑتال کسیں۔

کلم کے متعلق دریافتیں

مقصد نمبر 4:- اس بات کی وضاحت کرتا یہ مختلف علوم کے طلبہ کس طرح باسل مقدس کی صداقت کو تسلیم کرتے ہیں۔

آثار قدیمہ ایک ایسا علم ہے جس میں قدیم ترنسیپوں کا مطالعہ کیا جاتا ہے ایسے مسودے اور یادگاریں تلاش کی گئی ہیں جو یہ ثابت کرتی ہیں کہ باسل مقدس میں لکھی ہوئی ہر ایک بات درست ہے۔

مثال کے طور پر "سرجون" جس کا ذکر یسوعیہ 1:20 میں آیا ہے باسل مقدس کے نقاد سے ایک داستان سمجھتے تھے لیکن ایک فرانسیسی ماہر آثار قدیمہ نے 1843ء میں اس کا محل دریافت کیا۔ یسوعیہ 1:20 میں بتایا گیا ہے کہ سرجون نے اشدوو کو فتح کیا جو فلسطین کا ایک شر تھا۔ یہی کہانی سرجون کے محل کی دیوار پر کندہ ایک تحریر میں ملی ہے۔

باسل مقدس کا تمثیر اڑانے والے اب باسل مقدس میں موجود تاریخی بیانات کو مزید تضمیح میں نہیں اڑا سکتے کیونکہ ان میں سے بہت سے بیانات آثار قدیمہ کی دریافتیوں کے ذریعہ سچے ثابت ہو چکے ہیں۔

علم لسانیات زبانوں کا علم ہے۔ استعمال شدہ الفاظ اور ائکے چیز کرنے کے انداز سے ماہرین لسانیات باتا سکتے ہیں کہ ایک چیز کب لکھی گئی۔ یہی طریقے استعمال کرتے ہوئے ماہرین لسانیات نے س بات کی تصدیق کر دی ہے کہ باسل مقدس میں پائے جانے والے واقعات کے وقوع پذیر ہونے سے پیشتر ان کی عیش گویاں کردی گئی تھیں۔ اس کی ایک مثال بحروہ مردار سے ملنے والے طومار ہیں جو مثبت اثبات فراہم کرتے ہیں کہ اسی سے متعلق عیش گویاں اس کے واقع ہونے سے پہلے لکھی گئیں۔

دوسرے علوم میں بھی اس بات کو دریافت کیا جا رہا ہے کہ باقبال مقدس کیا حقیقی حیثیت رکھتی ہے؟ تیل کی تلاش کرنے والوں نے تیل کی تلاش کی بنیاد اس کی تاریخ پر رکھی ہے۔ طبقی ماہرین نے حفظان صحت کے اصول یہودی لوگوں کو بتائے جانے والے صحت کے اصولوں سے سمجھے ہیں۔ مستقبل میں مزید دریافتوں سے ایماندار متوجہ نہیں ہونگے کیونکہ باقبال مقدس خدا کا کلام ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ اسے اپنے حق میں ثبوت دینے کی ضرورت نہیں لیکن اس پر مشک کرنے والوں کے لئے اس کی صداقت اور درستی سے متعلق کافی ثبوت موجود ہیں۔

عملی کام

۵۔ اس حرف کے گرد دائرة لگائیں جو بہتر طور سے جملہ کو کامل کرتا ہے باقبال مقدس کے صداقت پر مبنی ہونے کی تصدیق ماہرین آثار قدیمه۔ ماہرین علم لسانیات اور ا) ان کے مناظروں سے ہو گئی ہے۔
ب) ان کی قیاس آرائیوں سے ہو گئی ہے۔
ج) ان کی سائنسی دریافتوں سے ہو گئی ہے۔

۶۔ برس ہابرس تک ماہرین علم لسانیات یہ خیال کرتے رہے کہ تمام زبانوں کی ابتداء چار بنیادی زبانوں سے ہوتی۔ بعد ازاں خیال ظاہر کیا گیا کہ زبانوں کی تعداد صرف ۲ تھی۔ ان کے ایک آخری فیصلہ سے آپ کو حیران نہیں ہونا چاہے۔ آپ کے خیال میں انہوں نے پیدائش ۱:۱۱ کی بنیاد پر کیا دریافت کیا؟

کلام میں قابل قدر خصوصیت

مقصد نمبر ۵۔ تحریری کلام میں قابل قدر اخلاقی خصوصیت کی مثالوں کی شاندی کرنا۔ ایسی کتاب جس کی تحریک حکمت کے مبنی پاک اور محبت کرنے والے خدا نے دی ہو

اسے اخلاقی تعلیم میں دوسری کتابوں سے بڑھ کر ہونا چاہیئے کلام مقدس ایسی ہی ایک کتاب ہے۔

اس کی کمانیوں کا سادہ اظہار پھوٹ کو مددو کرتا ہے کہ وہ اس کا مطالعہ کریں لیکن ساتھ ہی یہ بھی حقیقت ہے کہ ذہین علماء بھی اس کی سچائی کی گمراہیوں کو پورے طور پر سمجھ نہیں سکتے۔ اگر آپ ایک سو مرتبہ بھی باسل مقدس کا مطالعہ کریں تو آپ کو ہر مرتبہ ایک نئی بات معلوم ہو گی جس سے آپ لطف انداز ہونگے آپ کو ایسی باتیں ملیں گی جو آپ کو پہلے معلوم نہیں تھیں۔

خدا اپنی مقدس کتاب کے ذریعہ آپ سے ہم کلام ہوتا رہتا ہے۔ موسیٰ نے خدا سے شریعت حاصل کی وہ اس دور کی کسی بھی شریعت سے افضل تھی۔ گذشتہ صدیوں میں بہت سے ممالک نے مدتیں پہلے دیئے گئے آئین و احکام کی بنیاد پر اپنے قوانین مرتب کئے۔

یونیورسٹیوں کے علماء نے بھی باسل مقدس کی ادبی فضیلت کو تسلیم کیا ہے۔ اس کی امثال کی تعلیمات، مزاییر کا سرپنڈی عطا کرنے والا اثر اور تاریخ کی سچائی آج بھی لوگوں تک پہنچ رہی ہے اور لوگ اسے ایسے نمونہ کے طور پر استعمال کر رہے ہیں جس سے معلوم ہو کہ اچھا ادب اور اچھی تحریر کن کن باطل پر مشتمل ہونی چاہئیں۔

باسل مقدس کی قابل قدر خصوصیت انسان کی پیدا کردہ کسی بھی چیز سے بڑھ کر ہے اور یہ اس بات پر ایمان لانے میں ہماری راہنمائی کرتی ہے کہ اس کے خیالات کا سرچشمہ ما فوق الفطرت ہے۔

عملی کام

7۔ مندرجہ ذیل خوبیوں میں سے کوئی خوبیاں کلام کی قابل قدر خصوصیت کی طرف اشارہ کرتی ہیں۔

ا) اعلیٰ اخلاقی تعلیم

ب) مختصر الفاظ میں وضاحت

ج) تمام لوگوں کے ذہنی معیار کے مطابق ہوتا

د) عمدہ چھڑے سے تیار کردہ اس کی جلد

ه) قوانین جو آج بھی قابل اطلاق ہیں۔

و) ادبی فضیلت

کلم میں مصنف کا نام

مقصد نمبر 6:- داغلی شہادت کی مثالوں کو جانتا کہ خدا ہی با قبل مقدس کا حقیقی مصنف ہے۔

اگر ایک سمجھیدہ اور قابل اعتماد کتاب اپنے مصنف کا نام بیان کرتی ہے تو ہم یقین کس گے کہ اس نے یہ کتاب تحریر کی ہو گی۔ با قبل مقدس بھی بتاتی ہے کہ خدا اس کا حقیقی مصنف ہے اور اسی نے اس کا الہام دیا تھا۔

تہمتیحیں 16:3 میں خدا کا کلام یوں فرماتا ہے۔ "ہر ایک صحیفہ جو خدا کے الہام سے ہے تعلیم اور الزام اور اصلاح اور راستبازی میں تربیت کرنے کے لئے فائدہ مند ہے۔"

عملی کام

8۔ مندرجہ ذیل حوالہ جات میں سے کون سے حوالہ جات ہمیں با قبل مقدس کے مصنف کا نام بتاتے ہیں۔ اپنی با قبل مقدس میں سے ان تمام حوالہ جات کا مطالعہ کسی۔

۱) خروج	12:24
ب) استثنا	31:5
ج) ملاکہ تھم تھیں	4:4
د) ۲-	16:3
۵) پطرس	21:1
و) مکاشفہ	1:1

اپنے جوابات کی پڑتال کریں۔

کلم میں نبوت کی تکمیل

مقصد نمبر ۷:- نبوتیں دیئے جانے کے ایک طریقہ کی نشاندہی کرنا اور ان کے پورا ہونے کی ان شرائط کو جانتا جن سے نبوتوں کے الہی ہونے کو پر کھا جاسکتا ہو۔

جس طرح لوگ کوئی فلم دیکھتے ہیں اسی طرح نبیوں نے سلطنتوں کے عوام و زوال، یہودی ملک کی تباہی اور تغیر نہ اور مستقبل کے اور بہت سے واقعات کو دیکھا اور بیان کیا یہ ساری باتیں جو انسوں نے دیکھیں اور بیان کیں نبوتیں یا مستقبل میں ہونے والے واقعات کی مددگویاں کہلاتی ہیں۔ نبوتوں کی تحریک ان کے الہامی ہونے کی طرف اشارہ کرتی ہے۔

لیکن ان کی محض تحریک سے بھی بڑھ کر کچھ ایسا ہے جو نبوت کے الہامی ہونے کو ثابت کرتا ہے۔ باقبال مقدس کے انبیاء مکمل مذہبی و روحانی سوچ بوجہ رکھتے تھے۔ جنہوں نے مستقبل کے متعلق پتا کر کبھی دولت نہ سکالی۔ پیشتر نبوتیں لوگوں کو خبردار کرنے کے لئے تھیں تاکہ وہ اپنی بری راہوں سے پھریں ورنہ ان کو سزا ملے گی۔ لیکن ان سے یہ وعدہ بھی کیا گیا کہ اگر وہ اپنی بری راہوں سے پھریں گے تو ان کو سزا ملے گی۔

نہیں دی جائے گی۔ نبوتیں حج ثابت ہوئیں۔

بانسل کی نبوتیں مغض اس لئے خدا کا الہامی کلام ہونے کا ثبوت نہیں کہ وہ حج ثابت ہوئیں بلکہ اس لئے بھی کہ وہ ہمیشہ انسان کو خدا کے قریب آنے اور اس سے گھری رفاقت رکھنے کا باعث بنتی ہیں۔

عملی کام

۹۔ یہ حوالہ جات پڑھیں۔ عبدیاہ ۱:۱، میکاہ ۱:۱، ناخوم ۱:۱، اور جتوق ۲:۲۔ ان حوالہ جات میں انبیاء کا کہنا ہے کہ یہ نبوتیں ان کو ا) زبردست ذہنی تاثیر کے ذریعہ ملیں۔

ب) رویا کے ذریعہ ملیں جو خدا نے مستقبل میں ہونے والے واقعات سے متعلق ان پر ظاہر کیں۔

ج) دنیا کی صور تحال اور اس میں ہونے والے امکانی واقعات کا مطالعہ کرنے کے ذریعہ سے ملیں۔

۱۰۔ ذیل میں دیئے گئے حوالہ جات کے جوڑ نبوت اور اس کی محیل کے متعلق ہتھیں۔ ان حوالہ جات کا بغور مطالعہ کریں اور جس واقعہ کا یہ حوالہ دیتے ہیں اس کا عنوان لکھیں یا اس واقعہ کا مختصر بیان لکھیں۔

ا) پیدائش ۳۲-۴۱ اور پیدائش ۴۱-۵۴

ب) یہ میاہ ۱۱:۲۹ اور عزرا ۱:۱

ج) قضاۃ ۱۳:۵ اور قضاۃ ۱۵-۱۴:۱۵

۱۱۔ یہ حوالہ جات پڑھیں۔ متی ۱:۲۲، ۶-۱۶:۴، ۱۸-۱۶:۴-۲، ۱۷:۸، ۱۶-۱۲:۴۔ یہ میاہ اعمال ۱۴:۲-۳۱، ۲۱-۱۴:۲۔ مسیح کے متعلق بہت سی نبوتیں کی محیل یوں میں

ہوئی۔ کلیسا سے متعلق کچھ نبوتیں اب پوری ہو رہی ہیں جبکہ کچھ نبوتوں کی محکمل مستقبل میں ہوگی۔ اگر ہم نبوتوں کو خدا کا الامام تصور کرنا چاہتے ہیں تو کچھ ایسی خاص شرائط ہیں جن پر ان نبوتوں کو پورا اتنا چاہیے۔

اگر کوئی نبوت خدا کی طرف سے ہو تو ذیل میں دیئے گئے بیانات میں سے کونے بیانات درست ہونا چاہیے۔

ا) نبی کو مستقبل کے متعلق بتانے کے عوض روپے وصول کرنے چاہیے۔

ب) نبوت کو درست ثابت ہونا چاہیے۔

ج) نبی کو مخلص اور تیک شخص ہونا چاہیے۔

د) نبوت کو خدا کی فطرت سے ہم آہنگ ہونا چاہیے۔

ه) نبوت ایسی ہونی چاہیے جس سے لوگ خدا کو ملاش کرنے کے لئے متحرک ہوں۔

کلام کو نظر ثابت کرنے کے طریقے

مقصد نمبر 8:- باabel مقدس کو خدا کا الامی کلام ماننے کے لئے اسباب کی نشاندہی کرنا۔ کلام مقدس کو خدا کا الامی کلام ثابت کرنے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ تمام ممکنات کا موازنہ کیا جائے۔ تین باتیں ہیں جن سے یہ فیصلہ کیا جاسکتا ہے کہ باabel مقدس کے مصنفین کیے لوگ تھے۔

1۔ دھوکہ باز لوگ تھے جنہوں نے اپنے خیالات کو قلمبند کیا۔

2۔ وہ ایسے لوگ تھے جنہیں ابلیس نے تحریک دی۔

3۔ وہ ایسے لوگ تھے جنہیں خدا نے تحریک دی۔

گنگار لوگ ایسے شاندار اور بہترین خیالات پیش نہیں کر سکتے جیسے باabel مقدس میں پیش کئے گئے ہیں۔ وہ اپنے گناہوں کے باعث خود کو مجرم بھی نہیں ٹھرا سکتے جیسا باabel مقدس میں کیا گیا ہے۔

مستقبل کو درست طور پر جانے میں انسان کی ناکامی ہمیں ایسے انبویاء کو رد کرنے کی جرأت دیتی ہے جو مافق الفطرت الہام کے بغیر نبی ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ لہذا باسل مقدس کی نبوت کی درست تجھیل اس بات کو ناممکن بنا دیتی ہے کہ دھوکے باز لوگ اپنے خیالات کو باسل مقدس میں شامل کر سکیں۔

باسل مقدس بدی کا مقابلہ کرتی ہے۔ ابلیس کو پاپاں کرتی ہے اور اس کی

آخری ناکامی اور سزا کی سمجھوئی کرتی ہے ابلیس نے باسل مقدس کو تحریر کرنے کے لئے تحریک نہیں دی کیونکہ وہ اچھائی کو فروغ نہیں دے گا۔ اور نہ ہی بدی کو رد کرے گا جیسے باسل مقدس میں کیا گیا ہے۔
نتیجہ یہ کہ خدا نے لوگوں کو تحریک دی کہ وہ باسل مقدس تحریر کسیں۔

عملی کام

12۔ مندرجہ ذیل بیانات میں سے درست وجوہات کی نشاندہی کسی کہ ہم باسل مقدس کے الہامی ہونے پر کیوں ایمان رکھتے ہیں؟

ا) شاندار اور اچھے خیالات ایسے نیک لوگوں کی طرف سے آتے ہیں جو خود فرمی کاٹکار نہیں ہوتے۔

ب) اچھے لوگ چھوٹے دعوے نہیں کسیں گے۔

ج) باسل مقدس کی نبوت کی درست تجھیل مافق الفطرت الہام کی طرف اشارہ کرتی ہے۔

د) ابلیس مصتفین کو تحریک نہیں دیگا کہ وہ اسے مجرم ٹھہرائیں۔

کلام کی بقا

مقصد نمبر 9:- ادوار کے مطابق حقائق کی پہچان رکھنا جو کلام کے مستند ہونے کا ثبوت

پیش کرتے ہیں۔

بائبل مقدس کے حے کم و بیش 3500 سال قدیم ہیں۔ نئے حصے تقریباً 2000 سال پرانے ہیں۔ اس کا قائم رہنا یہ ظاہر کرتا ہے کہ خدا اپنے کلام کی حفاظت کرتا ہے۔

وقت بہت سی کتابوں کا بدترین دشن ثابت ہوا ہے۔ ان کتابوں نے وقت گزرنے کے ساتھ اپنی مقبولیت اور قدر و منزلت کھودی اور پھر عجائب ہو گئیں۔ بائبل مقدس کے ساتھ ایسا نہیں ہوا۔ اس حقیقت سے پیسویں صدی کی مشکلات کا حل موجود ہے اور دور حاضر میں یہ سب سے زیادہ فروخت ہونے والی کتاب ہے۔ یہ بھی ایک ثبوت ہے کہ بائبل مقدس خدا کا سچا کلام ہے۔ اس نے وقت کی تمام آزمائشوں کا مقابلہ کیا اور قائم ہے۔

ایک فرانسیسی مصنف والیٹری نے یہ شکوہی کی کہ 100 برس کے اندر اندر اس کا کلام ہر جگہ پڑھا جائے گا اور بائبل مقدس صرف عجائب گھروں میں دیکھی جاسکے گی لیکن بائبل مقدس اب پہلے سے بھی کہیں زیادہ پڑھی جاتی ہے۔

بائبل مقدس سے بڑھ کر کسی اور کتاب کو اتنی احتیاط سے مرتب نہیں کیا گیا۔ قدیم زمانوں میں جب چھپائے خانے نہیں ہوا کرتے تھے تو اس وقت اگر کتاب سے ایک بھی غلطی ہو جاتی تھی تو اسے پورا صفحہ ضائع کرنا پڑتا اور اس صفحہ کو دوبارہ کتابت کرنا پڑتا تھا۔ آج بہت سے علماء اس یقین کے ساتھ ہر ایک ترجمہ اور اس کی اشاعت کے لئے کام کر رہے ہیں کہ یہ درست اور لاخطا ہے۔

کچھ بادشاہوں نے اپنے ممالک میں پائی جانے والی تمام بائبلوں کو تلف کرنے کی کوشش کی اور بائبل مقدس کے پڑھنے والوں کے لئے سزاۓ موت کا حکم دیا۔ نقادوں نے وحیانہ انداز سے اسے تنقید کا نشانہ بنا�ا لیکن خداوند کا کلام اپنے دشمنوں کے مقابلہ میں آج بھی قائم ہے۔

۱۔ پلرس 24:1-25 میں یوں مرقوم ہے۔

"ہر بشر گھاس کی مانند ہے اور اس کی ساری شان و شوکت گھاس کے پھول کی مانند۔ گھاس تو سوکھ جاتی ہے اور پھول گر جاتا ہے۔ لیکن خداوند کا کلام ابد تک قائم رہیگا۔"

عملی کام

- 13 مندرجہ ذیل بیانات میں سے کوئی بیانات اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ وقت کی آزمائشوں کے باوجود خدا کا کلام قائم ہے۔
- (ا) یہ آج بھی ہمارے لئے قابل عمل ہے۔
 - (ب) سیکڑوں سال سے یہ کتاب دنیا بھر میں سب سے زیادہ فروخت ہوتی چلی آرہی ہے۔
 - (ج) اس کی جلد سازی اکٹھ چڑے سے کی جاتی ہے۔
 - (د) اس کو کبھی تباہ نہیں کیا جاسکتا۔

اپنے جوابات کی پڑتال کریں

- (الف) یہ خدا کی وہ کتاب ہے جس کے ذریعے وہ کام کرتا ہے۔
- (۸) آپ کو ان سب پر نشان لگانا چاہیے۔ یہ تمام حوالہ جات ظاہر کرتے ہیں کہ خدا خود اس کا مصنف ہے۔
- (۲) (الف) اس کتاب کو تحریر کرنے کیلئے ایک ہی شخصیت یعنی خدا نے تحریر دی۔
- (ج) بہت سے مصنفین نے ایک ہی مرکزی خیال کے متعلق تحریر کیا۔
- (۹) (ب) مستقبل میں ہونے والے واقعات سے متعلق باتیں خدا نے ان کو دکھائیں۔
- (۳) (ب) بابل مقدس کے لاخطا ہونے کے ثبوت یہ ظاہر کرتے ہیں کہ بابل مقدس خدا کے نقطۂ نظر سے لکھی گئی۔
- (۱۰) (الف) مصر میں خط اور فراوانی۔
- (ب) خورس یہودیوں کی بحالی کا حکم دے گا۔
- (ج) سموں اسرائیل کو فلسطینیوں سے رہائی دلائے گا۔
- (۱۲) (ج) خدا نے مصنفین کو ہدایت دی کہ ان کی تحریروں میں تضاد نہ ہو۔
- (۱) (الف) غلط
- (ب) درست
- (ج) درست
- (د) درست
- (ه) درست
- (۵) (ج) سائنسی دریافتیں
- (۱۲) آپ کو ان تمام بیانات پر نشان لگانے چاہیں۔ کیونکہ یہ سب درست ہیں۔

- ۶۔ دنیا کے شروع میں تمام لوگوں کی ایک ہی زبان تھی۔
- ۷۔ اف) یہ آج بھی ہمارے لئے قابل عمل ہے۔
- ۸۔ ب) یہ صدیوں سے سب سے زیادہ فروخت ہونے والی کتاب ہے۔
- ۹۔ د) اس کو کبھی تباہ نہیں کیا جاسکتا۔
- ۱۰۔ ۷(الف) اعلیٰ اخلاقی تعلیم
- ۱۱۔ ج) تمام لوگوں کے ذہنی معیار کے مطابق ہے۔
- ۱۲۔ ه) قوانین جو آج بھی قابل اطلاق ہیں۔
- ۱۳۔ و) ادبی فضیلیت

اب آپ یونٹ نمبر ۲ کیلئے اپنی سٹوڈنٹ رپورٹ میں دیئے گئے سوالات کے جوابات دینے کیلئے تیار ہیں۔ یونٹ نمبر ۲ کے اس باق کا اعادہ کریں، پھر جوابی کاپی پر کرنے کیلئے سٹوڈنٹ رپورٹ میں دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔ جب آپ اپنی جوابی کاپی اپنے رہنمایوں کو سمجھتے ہیں تو ان سے دوسرے مطالعاتی کورس کے متعلق دریافت کریں۔

آپ کو مبارک ہو

آپ نے اس کورس کو مکمل کر لیا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ اس کے ذریعے سے آپ کو بے حد مدد ملی ہوگی۔ اپنے جوابات کے پرچے متحن کو سمجھنے سے پہلے اپنی سٹوڈنٹ رپورٹ کے دوسرے حصے کو پر کرنا ضرور یاد رکھیں۔ جتنی جلدی ہمیں آپ کے جوابات کے پرچے ملیں گے ہم فوراً ان کی پڑتناal کریں گے اور پھر آپ کو آپ کی سند بھیج دیں گے۔

منجانب انتظامیہ

ایک آخری بات

یہ ایک بہت ہی خاص قسم کی کتاب ہے کیونکہ اسے ایسے لوگوں نے تحریر کیا ہے جو آپ کی فکر کرتے ہیں۔ یہ وہ خوش نصیب لوگ ہیں جنہیں ان کے بہت سے مسائل اور سوالات کے بہتر جوابات مل چکے ہیں۔ ایسے مسائل جو تقریباً دنیا کے ہر ایک شخص کیلئے پریشانی کا باعث بنتے ہیں۔ ان لوگوں کا ایمان ہے کہ خدا کی ان کیلئے یہ مرضی ہے کہ جو جوابات انہیں مل چکے ہیں ان میں دوسروں کو بھی شریک کریں۔ وہ یہ ایمان بھی رکھتے ہیں کہ آپ کو کچھ خاص معلومات کی ضرورت ہے جس سے آپ اپنے مسائل اور سوالات کے جوابات خود دیں اور زندگی کی راہ تلاش کریں جو آپ کیلئے بہت بہتر ہو گا۔

یہ کتاب انہوں نے اس لئے تیار کی ہے کہ آپ کو درج ذیل معلومات دی جاسکیں۔

آپ غور کریں گے کہ اس کتاب کی بنیاد مندرجہ ذیل سچائیوں پر ہے:-

(۱) آپ کو ایک نجات دہنہ کی ضرورت ہے۔ پڑھئے رومیوں ۲۳:۳

حزقی ایل ۲۰:۱۸

(۲) آپ خود کو بچانہیں سکتے۔ پڑھئے I، تہیتی ۵:۲، یوحنا ۱۳:۶

(۳) خدا کی خواہش ہے کہ ساری دنیا نجات پائے۔ پڑھیں یوحنا ۳:۱۷-۱۶

(۴) خدا نے یسوع کو بھیجا جس نے اپنی جان قربان کی تاکہ وہ سب نجات پائیں

جو اس پر ایمان لاتے ہیں۔ گلتوں ۳:۱۳ اور ۵:۱، اپٹرس ۳:۱۸

(۵) کلام مقدس ہمیں نجات کی راہ دکھاتا اور یہ سکھاتا ہے کہ ہم مسیحی زندگی میں

کس طرح نشوونما پا سکتے ہیں۔ پڑھئے یوحنا ۱۵:۵، یوحنا ۱۰:۱۵، ۲:۱۰

اپٹرس ۳:۱۸

(۶) آپ اپنی ابدی منزل کا فیصلہ خود کریں۔ پڑھیں لوقا ۱۳:۵، متنی ۱۰:۳۲۔

۳۳، ۳۵: ۳۶-۳۷

یہ کتاب آپ کو سکھاتی ہے کہ ابدی منزل کا فیصلہ کس طرح کرنا ہے اس کے ساتھ ساتھ آپ کو اپنے فیصلہ کے اظہار کیلئے موقع بھی دیتی ہے۔ یہ کتاب دیگر کتابوں سے مختلف ہے کیونکہ یہ آپ کو ان لوگوں سے رابطہ کرنے کا موقع بھی دیتی ہے جنہوں نے اسے تیار کیا ہے۔ اگر آپ سوالات پوچھنا چاہیں یا اپنی ضروریات اور تاثرات بیان کرنا چاہیں تو آپ انہیں لکھ سکتے ہیں۔ کتاب کے آخر میں آپ کو ایک کارڈ ملے گا جو ”فیصلے کی رپورٹ اور درخواستی کارڈ“ کہلاتا ہے، جب کارڈ کو پُر کر لیں تو ہدایت کے مطابق حوالہ ڈاک کر دیں۔ تب آپ مزید معلومات حاصل کر سکیں گے۔ آپ یہ کارڈ سوالات پوچھنے، دعا یہ درخواست یا معلومات حاصل کرنے کیلئے بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ اگر اس کتاب کے آخر میں کارڈ نہ ہو تو اپنے گلوبل یونیورسٹی معلم کو لکھیں تو آپ کو شخصی طور پر جواب مل جائے گا۔